اسلام آباد میں بم دھماکہ وفاقی دارالحکومت ہی کونہیں بلکہ پورے ملک کوغیر مستحکم کرنے کی سازشوں کا حصہ ہے۔الطاف حسین

جوعناصراس قسم کی دہشت گردیوں میں ملوث ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں

لندن۔۔۔15مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے اسلام آباد میں سپر مارکیٹ کے علاقے میں واقع ریسٹورینٹ میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ بم دھماکہ کھلی دہشت گردی ہے جو وفاقی دارالحکومت ہی کونہیں بلکہ پورے ملک کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں کا حصہ ہے ۔انہوں نے کہا کہ جوعناصراس قسم کی دہشت گردیوں میں ملوث ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکہ میں ایک غیرملکی خاتون سمیت متعددافراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر شدیدافسوس کا اظہار کیااورزخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی ۔ جناب الطاف حسین نے صدر پرویز مشرف ،نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرواورنگراں حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کی وارداتوں کی روک تھام اورعوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

شیر پاؤ کالونی میں ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردارخان کے سسرمنیرشاہ کے گھرپر اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کاحملہ،اندھادھندفائرنگ کے نتیجے میں برادرنسبتی شدیدزخمی

دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کوگرفتارکیاجائے،پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی ایم کیوایم

کراچی۔۔۔15،مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام اراکین نے شیر پاؤ کالونی میں پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردارخان کے سسرمنیرشاہ کے گھرپر اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کے حملےاورانکے برادرِنسبتی حسن جان کوفائرنگ کرکے شدیدزخمی کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے چندروزقبل بھی سردارخان کے سسر کے گھرپراندھادھند فائرنگ کی تھی اورانکے گھرمیں لوٹ مار بھی کی تھی اوراب پھراے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے آتشیں اسلحہ سےلیس ہوکرسردارخان کے سسر کے گھرپردوبارہ حملہ کیااورشدید فائرنگ کی جسکے نتیجے میں سردارخان کے برادرنسبتی حسن جان شدیدزخمی ہوگئے جواس وقت مقامی اسپتال میں زیرعلاج ہیں اوران کی ٹانگ گولیوں سےچھلنی ہے۔انہوں نے کہا کہ اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے حالیہ الیکشن کے دوران بھی شیر پاؤ کالونی اورقریبی علاقوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کودہشت گردی کا نشانہ بنایاتھااوراب انتخابات کے بعدبھی وہ ایم کیوایم کے کارکنوں اوران کے رشتہ داروں کوسیاسی انتقام اوردہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہاہےجس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ شہرمیں امن دیکھنا چاہتی ہےاوراس کیلئے اس نے بڑی قربانیاں دی ہیں،ہم کراچی کی ترقی اورامن کی خاطرخاموش ہیں لیکن ہمارے پرامن پالیسی کو کمزوری نہ سمجھا جائے ۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اورخوف وہراس کے ذریعے ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلوں کو نہ کل پست کیا جاسکا ہے اورنہ آج کیا سکتا ہے۔پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سردارخان کے سسرمنیرشاہ کے گھرپراے این پی کے مسلح دہشت گردوں کے حملےاور برادرِنسبتی کو فائرنگ کرکے شدیدزخمی کرنے کاواقعہ کافوری نوٹس لیاجائے اوراس میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔

الطاف حسین کا نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی مضبوط جمہوریت کی علامت ہے، انور عالم

متحدہ قومی موومنٹ ملک کی بقاء، سلامتی اور استحکام کیلئے کام کر رہی ہے، شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔15، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، اقتدار ہماری منزل نہیں متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پر یقین رکھنے والی متوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے جو شروع دن سے ملک کی بقاء، سلامتی اور استحکام کے ساتھ عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کیلئے کام کر رہی ہے، قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی مضبوط جمہوریت کی علامت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب میں کیا۔اجلاس میں ایم کیوایم کی تنظیمی کمیٹی کے رکن خالد عمر، شاہ فیصل کالونی سیکٹر کمیٹی کے انچارج واراکین کے علاوہ ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔انور عالم نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ فکر وفلسفہ ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور اب وہ وقت دور نہیں جب ملک میں مضبوط جمہوریت کی صورت میں غریبوں کی حکمرانی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ملک جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اس وقت قومی یکجہتی سے ملک کو بچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ قومی مفاہمت کی بات کی اور ساری جماعتوں کو ایک نقطے پر یکجا کرنے پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ملک دشمن قوتیں اور انتشار پھیلانے والی نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں ایک بار پھر ایم کیوایم کیخلاف گھناؤنی سازشوں کا جال بچھا رہی ہیں اور دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کو جدید اسلحہ دیکر ایم کیوایم کیخلاف استعمال کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو نہ پہلے کسی سازش یا آپریشن سے ختم کیا جاسکا اور نہ ہی اب ایم کیوایم کیخلاف سازش کامیاب ہوگی۔انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ اپنے اردگرد کے حالات پر کڑی نظر رکھیں اور قائد تحریک الطاف حسین کے بیانات اور انٹرویو کو غور سے پڑھیں۔

توہین آمیز خاکوں کے خلاف نام نہاد احتجاج کی آڑ میں دہشت گردی کی کارروائیاں حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کی صریحاً خلاف ورزی ہے، اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔15، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نومنتخب حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے توہین آمیز خاکوں کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ایک فرقہ پرست تنظیم کی جانب سے کھلی دہشت گردی کی کارروائیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور احتجاج کی آڑ میں دہشت گردانہ کارروائیوں کو حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کی صریحاً خلاف ورزی قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ حضور اکرام ﷺ کی شان میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف غم وغصہ کا اظہار کرنا اور احتجاج ہر مسلمان کا حق ہے لیکن اس احتجاج کی آڑ میں قتل وغارتگری، جلاؤ گھیراؤ اور دہشت گردانہ کارروائیوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد احتجاج کی آڑ میں جس طرح سے دہشت گردانہ کارروائیاں کی گئیں اس سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے (نعوذ باﷲ) حضور اکرم ﷺ کی شان میں گستاخانہ خاکوں کے ذمہ دار کراچی اور سندھ کے عوام ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی شان میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت سے امت مسلمہ کا ایک ایک فرد شدید غم وغصہ میں مبتلا ہے اور ڈنمارک کے اخبار نے جس طرح کی توہین کی ہے اس پر ہر مسلمان کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں اور جو عناصر نام نہاد احتجاج کی آڑ میں عوام کے مذہبی جذبات سے کھیل کر شہر اور صوبے کے امن کو خراب کرنے کے درپے ہیں وہ امن شانتی، پیار ومحبت کے مذہب اسلام کی شکل کو بگاڑنے کا عمل کر رہے ہیں جبکہ نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے اراکین بھی ایک مرتبہ پھر خاموش تماشائی کا کردار بنے ہوئے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت پرویز مشرف اور نگراں وزیر اعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ توہین آمیز خاکوں کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ایک فرقہ پرست تنظیم کی جانب سے دہشت گردانہ کارروائیوں کا نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔

☆☆☆☆☆